تاریخ اور سیاسیات

نویں جماعت

بھارت کا آئین

حصہ 4 الف

بنیادی فرائض

حصہ 51 الف

بنیادی فرائض – بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ...

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے۔

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں۔

(ج) بھارت کے اقتدارِ اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے۔

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے قومی خدمت انجام دے۔

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو۔

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے۔

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے۔

(ط) قومی جائداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے۔

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تا کہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرمِ عمل رہے۔

(ک) اگر ماں باپ یا ولی ہے، چھے سال سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچے یا وارڈ، جیسی بھی صورت ہو، کے لیے تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

سرکاری فیصلہ نمبر : ابھیاس-۲۱۱٦/ (پر۔نمبر ۱٦/٤۳) ایس ڈی-٤ مورّخہ ۲۵/اپریل ۲۰۱٦ء کے مطابق قائم کی گئی
رابطہ کار کمیٹی کی ۳/مارچ ۲۰۱۷ء کو منعقدہ نشست میں اس کتاب کو درسی کتاب کے طور پر منظوری دی گئی۔

تاریخ اور سیاسیات

نویں جماعت

مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ۔

اپنے اسمارٹ فون میں انسٹال کردہ Diksha App کے ذریعے درسی کتاب کے پہلے صفحے پر درج Q.R. code اسکین کرنے سے ڈیجیٹل درسی کتاب اور ہر سبق میں درج Q.R. code کے ذریعے متعلقہ سبق کی درس و تدریس کے لیے مفید سمعی و بصری ذرائع دستیاب ہوں گے۔

6BXZCZ

پہلا ایڈیشن : 2017

طبع جدید : نومبر 2019

© مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ-۴۱۱۰۰۴

اس کتاب کے جملہ حقوق مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ کے حق میں محفوظ ہیں۔ کتاب کا کوئی بھی حصہ ڈائرکٹر، مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی وابھیاس کرم سنشودھن منڈل کی تحریری اجازت کے بغیر شائع نہیں کیا جاسکتا۔

مضمون تاریخ کمیٹی

- ڈاکٹر سدانند مورے، صدر
- شری موہن شیٹے، رکن
- شری پانڈورنگ بلکوڑے، رکن
- شری باپوصاحب شندے، رکن
- شری بال کرشن چوپڑے، رکن
- شری پرشانت سرؤڈکر، رکن
- شری موگل جادھو، رکن-سکریٹری

مضمون سیاسیات کمیٹی

- ڈاکٹر شری کانت پرانجپے، صدر
- پروفیسر سادھنا کلکرنی، رکن
- ڈاکٹر موہن کاشیکر، رکن
- شری وَیجناتھ کالے، رکن
- شری موگل جادھو، رکن-سکریٹری

مصنفین :

- ڈاکٹر گنیش راوت
- ڈاکٹر وَیبھوی پل سُلے

مضمون تاریخ اور شہریت کی مجلسِ عاملہ :

- شری راہل پربھو
- شری سنجے وزریکر
- شری سبھاش راٹھوڑ
- شریمتی سنیتا دلوی
- پروفیسر شیوانی لمیے
- شری بھاؤصاحب اُماٹے
- ڈاکٹر ناگناتھ ایولے
- شری سدانند ڈونگرے
- شری رویندر پاٹل
- شری وِکرم اڑسول
- شریمتی روپالی گرکر
- ڈاکٹر میناکشی اُپادھیائے
- شریمتی کانچن کیتکر
- شریمتی شیوکنیا پٹوے
- ڈاکٹر انیل سنگارے
- ڈاکٹر راؤ صاحب شیلکے
- شری مریا چندن شیوے
- شری سنتوش شندے
- ڈاکٹر ستیش چاپلے
- شری وِشال کلکرنی
- شری شیکھر پاٹل
- شری سنجے مہتا
- شری رام داس ٹھاکر
- اجیت آپٹے
- ڈاکٹر موہن کھڑسے
- شریمتی شیوکنیا کدریکر
- شری گوتم ڈانگے
- ڈاکٹر وینکٹیش کھرات
- شری رویندر جندے
- ڈاکٹر پربھاکر لونڈھے

مترجمین :

- جناب خان حسنین عاقب
- جناب سلیم شہزاد
- جناب وجاہت عبدالستار

رابطہ کار مراٹھی

شری موگل جادھو، اسپیشل آفیسر، تاریخ وشہریت، شریمتی ورشا سرودے انچارج اسپیشل آفیسر، تاریخ وشہریت بال بھارتی، پونہ

Co-ordinator (Urdu)

Khan Navedul Haque Inamul Haque,
Special Officer for Urdu,
M.S. Bureau of Textbooks, Balbharati

Urdu D.T.P. & Layout

Asif Nisar Sayyed, Yusra Graphics,
305, Somwar Peth, Pune-11.

Cover & Designing

Shri Muqueem Shaikh

Cartographer

Shri Ravikiran Jadhav

Production

Shri Sachchitanand Aphale,
Chief Production Officer

Shri Prabhakar Parab,
Production Officer

Shri Shashank Kanikdale,
Assistant Production Officer

Paper :	70 GSM Creamvowe
Print Order :	
Printer :	

Publisher :

Shri Vivek Uttam Gosavi, Controller
M.S. Bureau of Textbook Production,
Prabhadevi, Mumbai - 25.

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت و سنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو
ایک مقتدر سماج وادی غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں
اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں:
انصاف، سماجی، معاشی اور سیاسی؛
آزادیِ خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت؛
مساوات بہ اعتبارِ حیثیت اور موقع،
اور ان سب میں
اُخوّت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتّحاد اور
سالمیت کا تیقّن ہو؛
اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر ۱۹۴۹ء کو یہ آئین
ذریعۂ ہٰذا اختیار کرتے ہیں،
وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

راشٹر گیت

جَن گَن مَن - اَدِھ نایک جَیَہ ہے
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

پنجاب، سِندھ، گُجرات، مَراٹھا
دراوِڑ، اُتکَل، بَنگ،

وِندھیہ، ہِماچَل، یمُنا، گنگا،
اُچّھل جَل دِھ ترَنگ،

توَشُبھ نامے جاگے، توَشُبھ آشِس ماگے،
گاہے توَجَیَہ گاتھا،

جَن گَن منگل دایک جَیَہ ہے،
بھارَت - بھاگیہ وِدھاتا۔

جَیَہ ہے، جَیَہ ہے، جَیَہ ہے،
جَیَہ جَیَہ جَیَہ، جَیَہ ہے۔

عہد

بھارت میرا ملک ہے۔سب بھارتی میرے بھائی اور بہنیں ہیں۔

مجھے اپنے وطن سے پیار ہے اور مَیں اس کے عظیم و گوناگوں وِرثے پر فخر محسوس کرتا ہوں۔مَیں ہمیشہ اِس ورثے کے قابل بننے کی کوشش کروں گا۔

میں اپنے والدین، استادوں اور بزرگوں کی عزّت کروں گا اور ہر ایک سے خوش اخلاقی کا برتاؤ کروں گا۔

میں اپنے ملک اور اپنے لوگوں کے لیے خود کو وقف کرنے کی قسم کھاتا ہوں۔ اُن کی بہتری اور خوش حالی ہی میں میری خوشی ہے۔

پیش لفظ

عزیز طلبہ!

مضمون تاریخ نویں جماعت کی درسی کتاب میں ۱۹۶۱ء سے ۲۰۰۰ء تک کا عرصہ شامل کیا گیا ہے۔ یہ کتاب آپ کو پیش کرتے ہوئے ہمیں بڑی مسرت ہورہی ہے۔ یہ درسی کتاب تاریخ کے نصاب کو زیادہ سے زیادہ نئی معلومات سے مزین کرنے کی کوشش کا ایک حصہ ہے۔

اس درسی کتاب میں ۱۹۶۱ء کے بعد بھارت میں ہونے والے سماجی، تہذیبی اور دیگر شعبوں کی ترقی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ یہ جائزہ مکمل نہیں ہے۔ درسی کتاب کے صفحات کی تعداد کو مدنظر رکھ کر چالیس برس کا سرسری جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ صنعت وزراعت پر مبنی بھارت کی معاشی حکمتِ عملی، سائنس اور تکنالوجی میں ہونے والی تبدیلیاں، خواتین کو خودکفیل بنانے اور معاشرے کے دیگر پسماندہ طبقات سے متعلق ترقی کے کاموں کا ذکر اس کتاب میں کیا گیا ہے۔ تعلیمی میدان میں پیش رفت اور بدلتے ہوئے بھارت پر یہ کتاب روشنی ڈالتی ہے۔ اس مضمون کو اچھی طرح سمجھنے کے لیے نقشے، تصاویر، اعداد وشمار اور اضافی چوکونوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مختلف سرگرمیاں تجویز کی گئی ہیں۔

اس درسی کتاب کی مدد سے آپ مستقبل میں مقابلہ جاتی امتحانات کا مطالعہ اور تاریخ کے شعبے میں اعلیٰ تعلیم کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ آپ کے سرپرست اس تاریخ کے گواہ ہیں۔ ان کے ذریعہ آپ اس درسی کتاب کو مزید بہتر طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔

سیاسیات کے تحت ۱۹۴۵ء سے دنیا کے اہم رجحانات، بھارت کی خارجہ پالیسی کی پیش رفت، بھارت کا دفاعی نظام اور اسے درپیش مسائل سے متعلق مطالعہ کرنا ہے۔ بھارت اور دیگر ممالک کے سیاسی تعلقات، اقوامِ متحدہ اور تحفظِ امن کے لیے اقوامِ متحدہ کے کاموں میں بھارت کا تعاون وغیرہ موضوعات پر گفتگو کی گئی ہے۔

اسی طرح حقوقِ انسانی کا تحفظ، ماحولیات کا تحفظ اور انتہا پسندی جیسے بین الاقوامی مسائل سے واقفیت اس درسی کتاب میں کرائی گئی ہے۔ بین الاقوامی سطح پر ہر قسم کے حالات کا جائزہ لینے کے لیے اس کتاب کا مواد مفید ثابت ہوگا۔

تاریخ کے مطالعے سے ماضی فہمی کے ساتھ حال سے واقفیت ہوتی ہے۔ سیاسیات کے مطالعے سے مستقبل کی راہیں متعین کرنے میں مدد ملے گی۔ اس کے لیے مجموعی طور پر یہ درسی کتاب معاون ثابت ہوگی۔

(ڈاکٹر سنیل مگر)
ڈائرکٹر
مہاراشٹر راجیہ پاٹھیہ پستک نرمتی و ابھیاس کرم سنشودھن منڈل، پونہ

پونہ۔
تاریخ: ۲۸/اپریل ۲۰۱۷ء، اکشے ترتیا
بھارتیہ سَور: ۸/ویشاکھ ۱۹۳۹ء

اساتذہ کے لیے

سب سے پہلے تو آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ مضمون تاریخ کی درس و تدریس کرتے ہیں۔ امسال آپ کو نویں جماعت کی درسی کتاب کے ذریعے ۱۹۶۱ء سے ۲۰۰۰ء تک کا زمانہ پڑھانا ہے۔ اس کتاب کی تدریس آپ کے لیے مسرت بخش ہوگی کیونکہ اس کتاب میں پیش کردہ چند واقعات کے آپ گواہ ہیں۔ جو واقعات آپ کے اطراف وقوع پذیر ہوئے ہیں انھی واقعات کو اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ وہ زمانہ پھر ایک مرتبہ آپ کے لیے زندہ ہو جائے گا۔

یہ بھارت کی ہمہ گیر تاریخ ہے۔ درسی کتاب کے محدود صفحات کو مدنظر رکھتے ہوئے چالیس برس کی مسلسل اور مکمل تاریخ اس کتاب میں پیش کرنا مشکل امر ہے۔ طلبہ کی عمر کا خیال رکھتے ہوئے انھیں پسند آنے والے واقعات کو اس کتاب میں شامل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چند اہم واقعات کا سہارا لے کر دیگر واقعات کی معلومات آپ طلبہ کو انٹرنیٹ سے سمجھنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔

اس کتاب کا درمیانی مواد؛ آزادی کے فوراً بعد ترقی کی جانب ملک کی پیش رفت ہے۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا جمہوری نظام پر عمل پیرا ملک ہے۔ اپنے ملک کی پیش رفت میں سیاسی قیادت، حکومتی رہنمائی اور سائنس دانوں، ماہرینِ تعلیم اور فنکاروں نے جو خدمات انجام دی ہیں انھیں پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ نیز بھارتی عوام کا جمہوریت پر یقین اور اس کے تحفّظ کے لیے عام عوام کے ذریعے کی گئی جدوجہد، اس کتاب کا اہم حصہ ہے۔ آزادی کے بعد بھارت کی عوام نے یہ پیغام دیا کہ سماج کسی شخص سے اور ملک سیاسی قیادت سے بڑا ہوتا ہے۔ واقعات کے پسِ پردہ مقصد طلبہ تک پہنچانا آپ کے سامنے ایک بڑا چیلنج ہے۔ اُمید ہے کہ موجودہ زمانے کی جدید ٹکنالوجی کی مدد سے اساتذہ اس چیلنج کا بخوبی سامنا کرسکیں گے۔

پہلی مرتبہ ایسا ہو رہا ہے کہ ہم نے جو زمانہ دیکھا، اسی کی تدریس کریں گے۔ یہ ایک تاریخی کام ہے۔ آزادی کے بعد بھارت کی تعمیر میں ہم بھی تعاون دے سکتے ہیں، یہ بات طلبہ کے دلوں میں نقش کرنے کے لیے موجودہ درسی کتاب کارآمد ثابت ہوگی جس کے لیے نقشے، تصویریں، اضافی چوکون اور سرگرمیاں جیسے وسائل کا استعمال کرنا ہے۔ اس کے باوجود ہمارا مقصد طلبہ کے سامنے 'سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا' اس بات کو مؤثر انداز میں پیش کرنا ہے۔

مضمون سیاسیات کے تحت ہم اس جماعت میں 'بھارت اور دنیا' کے درمیان باہمی تعلقات کا جائزہ لیں گے۔ دورِ جدید میں عالمی یا بین الاقوامی سطح پر ہونے والے واقعات کا اثر تمام ممالک پر ہوتا ہے۔ اطلاعاتی ٹکنالوجی کے شعبے میں ترقی کی وجہ سے ملکوں کے درمیان تجارت اور لین دین میں اضافہ ہوا ہے۔ بھارت کو مرکز بنا کر ان پیچیدہ بین الاقوامی تعلقات کی طلبہ کو پہچان کرانا ہے۔ اس کی ابتدا تاریخ کے قریبی زمانے کے اہم بین الاقوامی واقعات اور رجحانات کی تفہیم کے ذریعے کرنا ہوگا۔ چونکہ اس درسی کتاب کا نظریہ نیا ہے، اس کی وضاحت آسانی سے ہو اس کے لیے مواد کی پیش کش تشکیلِ علم کے نظریے سے کی گئی ہے۔ مضمون میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے مواد کو مختلف طریقے سے پیش کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی تعلقات کو سمجھنے کی طلبہ کی یہ پہلی کوشش ہے اس لیے اساتذہ تدریس کے لیے جدا جدا اور مختلف غیر روایتی وسائل کا سہارا لیں۔ ایسے طریقے اپنا کر نتیجہ خیز تدریس کے کافی مواقع اس کتاب میں ہیں۔ ان طریقوں پر نتیجہ خیز تدریس کے لیے اس کتاب میں کافی مواقع ہیں۔ اُمید ہے کہ اساتذہ عالمی امن اور سلامتی کا تحفّظ، انسانی حقوق کا احترام، امن اور باہمی اعتماد جیسی قدروں اور اس کے ذریعے ہونے والے عمل پر مضبوط یقین رکھنے کی ترغیب دلاتے رہیں گے۔

فہرست

بھارت : آزادی کے بعد
(۱۹٦۱ء سے ۲۰۰۰ء تک)

صفحہ نمبر	سبق کا نام	نمبر شمار
۱	تاریخ کے ماخذ	۱۔
۵	بھارت : ۱۹٦۰ء کے بعد کے واقعات	۲۔
۱۰	بھارت کو درپیش داخلی مسائل	۳۔
۱۵	معاشی ترقی	۴۔
۲۳	تعلیمی پیش رفت	۵۔
۳۱	خواتین اور دیگر کمزور طبقات کو خود کفیل بنانا	٦۔
۳۷	سائنس اور ٹکنالوجی	۷۔
۴۳	صنعت اور تجارت	۸۔
۴۷	بدلتی زندگی : حصہ ۱	۹۔
۵۲	بدلتی زندگی : حصہ ۲	۱۰۔

S.O.I. Note : The following foot notes are applicable : (1) © Government of India, Copyright : 2017. (2) The responsibility for the correctness of internal details rests with the publisher. (3) The territorial waters of India extend into the sea to a distance of twelve nautical miles measured from the appropriate base line. (4) The administrative headquarters of Chandigarh, Haryana and Punjab are at Chandigarh. (5) The interstate boundaries amongst Arunachal Pradesh, Assam and Meghalaya shown on this map are as interpreted from the "North-Eastern Areas (Reorganisation) Act. 1971," but have yet to be verified. (6) The external boundaries and coastlines of India agree with the Record/Master Copy certified by Survey of India. (7) The state boundaries between Uttarakhand & Uttar Pradesh, Bihar & Jharkhand and Chattisgarh & Madhya Pradesh have not been verified by the Governments concerned. (8) The spellings of names in this map, have been taken from various sources.

متوقع صلاحیتیں

نمبرشمار	اکائی	صلاحیتیں
۱۔	تاریخ کے ماخذ	❑ تاریخی ماخذ کی جماعت بندی کرنا۔ ❑ تاریخی ماخذ کے مطالعہ کے دوران معاصر واقعات کا تصور کرنا اور قیاسات قائم کرنا۔ ❑ تاریخی حوالوں کو مناسب طریقے سے پڑھ کر ان کا مفہوم بتانا۔ ❑ تاریخی اشیا، دستاویزات، کتابیں، سکّوں اور الکٹرانک معلومات کا ذخیرہ کرنا اور مختلف طریقوں سے ان کی جماعت بندی کرنا۔ ❑ معروضی طریقے سے تاریخی واقعات کا مفہوم نکالنا۔
۲۔	ملک کی تشکیل میں درپیش مسائل : حصہ ۱	❑ آزادی کے بعد ہونے والی پیش رفت میں تاریخی واقعات کو مناسب ترتیب دینا۔ ❑ بھارت کو درپیش داخلی مسائل کا معالجاتی مطالعہ کرنا۔ ❑ بھارت کی معاشی حکمت عملیوں میں وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلی آتی گئی، اس بات کی وضاحت کرنا۔ ❑ عالم کاری کی وجہ سے وقوع پذیر معاشی اصلاحات کے نتائج کا جائزہ لینا۔ ❑ نجی کاری، عالم کاری اور توسیع کاری (لبرلائزیشن) کی وجہ سے بھارت کے معاشی نظام میں ہونے والی تبدیلیوں کا جائزہ لینا۔
۳۔	ملک کی تشکیل میں درپیش مسائل : حصہ ۲	❑ بھارت کے نظامِ تعلیم کے ارتقا کے مراحل بتانا۔ ❑ مختلف سماجی مسائل حل کرنے کے لیے تعلیم ایک اہم ذریعہ ہے، یہ بتانا۔ ❑ سماج کے کمزور طبقات کی ترقی کے لیے کی گئیں مختلف مساعی اور ان کی اہمیت پہچانا۔ ❑ آزادی کے بعد بھارت میں سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی کی مثالیں بتانا۔ ❑ صنعت اور تجارت کے شعبوں سے متعلق مختلف تنظیموں کی معلومات حاصل کرکے ملک کے معاشی نظام پر اس کے اثرات بتانا۔ ❑ سائنس اور ٹکنالوجی کی ترقی سے متعلق تفاخر کا احساس رکھنا۔ ❑ انٹرنیٹ کی مدد سے نئی نئی تحقیقات کی معلومات حاصل کرنا۔
۴۔	بدلتی زندگی	❑ عوامی رائے سازی اور شہری سماج کو فعال بنانے میں ذرائع ابلاغ کے کردار اور ذمہ داریوں کو پہچاننا۔ ❑ شہری کاری (شہریانے) کے عمل اور دیہی زندگی کا تقابل کرنا۔ ❑ سماجی مساوات کی حمایت کرنے سے متعلق بیداری پیدا ہونا۔ ❑ سائنسی نقطۂ نظر پروان چڑھانا۔